الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 31195

نام اجمل

مطلوب معجل

تاریخ 7/24/2017

پتہ

رابطہ نمبر

موضوع احکام مسجد

ای میل

کاتب: سراج احمد

ہم پہاڑي علاقے والے لوگ ہیں. گاؤں کي مسجد کے لے والد صاحب. نے زمین وقف کي تھي. مسجد اونچي جگہ پر بنا تھا آگے مشرق کي طرف مسجد کا غیر آباد زمین موجود ہے. اب ہم مسجد کو بڑھانا چاہتے ہیں. مسجد کے اس زمین کے ساتھ نیچے ٹریکٹر تھریشر اور ہل چلانے کے لے آنے کا راستہ ہیں اور لوگوں کا بھي ہیں. دوسرے طرف لوگوں کي آبادي نے اس راستہ کو تنگ کیا بمشکل ٹریکٹر پاس ہوتا ہے. اب ہم نے مسجد کا زمین نیچے اس راستہ تک کٹوا کر بنانے کے لے کٹائی کي ہیں. لیکن کمیٹي والے لوگ کہتے ہیں کہ مسجد کي زمین سے ایک یا دو فٹ راستے کو ملا تو کوئی بات نہیں ہے خیر مسجد کو تنگ کرو لیکن راستہ کھلا رکھو حالانکہ اس راستے کا حق دوسرے طرف آبادي کرنے والوں نے قبضہ کرکے آبادي بناىي ہیں. تو کیا کمیٹي والو کا یہ بات ٹھیک ہیں کہ اب مسجد کي زمین سے راستے کو دے کر وسیع کرے؟ میرے باپ نے تو وقف کیا تھا. مسجد کي کام جاري ہے ہم جلد جواب آنے کے منتظر ہیں شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کوئی دوسرا متبادل راستہ نہ ہو اور گزرنے والوں کو شدید تکلیف ہو تو بامر مجبوری مذکور مقدار میں جگہ کو راستہ بنا لینے میں حرج نہیں۔

وفی الشامیۃ تحت (قولہ لا یملک) إذا کان الطریق ضیقاً والمسجد واسعاً لا یحتاجون إلی بعضہ تجوز الزیادۃ فی الطریق من المسجد لأن کلہا للعامۃ۔ (ج ۴ ص ۳۷۸)۔

وفی بحر الرائق: تحت (قولہ وإن جعل شیئ من الطریق مسجداً صح کعکسہ) ومعنی قولہ کعکسہ انہ اذا جعل فی المسجد ممراً فانہ یجوز لتعارف اہل الأمصار فی الجوامع۔ الخ۔ (ج ۵ ص ۲۷۵) واللہ اعلم

سراج احمد عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۱۵ / ذیقعدہ / ۱۴۳۸ھ

10/8/17

الجواب صحیح

بندہ نادر خان ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ / ۱۱ / ۱۴۳۸

الجواب صحیح

بندہ سیف ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۷ / ۱۱ / ۱۴۳۸

دار الافتاء ۳۱۱۹۵

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ